جلد ۳ | ۱۱ صلح ۱۳۲۸ ہش | ۱۰ ربیع الاول ۱۳۶۸ھ | ۱۱ جنوری ۱۹۴۹ء | نمبر ۸

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۰ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت پاؤں کے درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کی صحت خدا کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

کراچی میں بین المستعمراتی کانفرنس شروع ہوگئی

پناہ گزینوں کی جائدادوں کے مسئلہ پر بحث

کراچی ۱۰ جنوری۔ آج صبح پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں پر مشتمل بین المستعمراتی کانفرنس شروع ہوگئی۔ صبح پونے تین گھنٹے تک اجلاس جاری رہا۔ تیسرے پہر دوسرا اجلاس منعقد ہوا۔ کانفرنس میں پاکستان کے وفد کی راہنمائی سر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے فرمائی۔ وفد میں علاوہ دیگر اصحاب کے خواجہ شہاب الدین وزیر مہاجرین اور ریاست بہاولپور کے وزیر بھی موجود تھے۔ ہندوستانی وفد میں مسٹر گوپال سوامی آئینگر وزیر باربرداری اور سردار سورن سنگھ وزیر داخلہ مشرقی پنجاب بھی شامل تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ کانفرنس نے اس امر کا جائزہ لیا کہ دہلی کانفرنس میں طے شدہ فیصلوں پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے۔ کانفرنس میں پناہ گزینوں کی زمینوں اور ان کی زرعی جائدادوں کے مسئلہ پر بھی عام بحث ہوئی۔

پہلا جرمن نومسلم پاکستان میں

احباب سٹیشن پر پہنچکر اپنے بھائی کا خیر مقدم کریں

ہمارے جرمن نومسلم بھائی عبدالشکور کنزے صاحب آج (بروز منگل بتاریخ ۱۱/۱/۴۹) بوقت ۷½ بجے شام پاکستان میل سے لاہور پہنچینگے۔ آپ پہلے جرمن نومسلم ہیں جو اس ملک میں تشریف لا رہے ہیں۔ احباب جماعت کثرت سے اپنے غیر احمدی احباب کو ساتھ لے کر وقت مقررہ پر سٹیشن پر ان کے استقبال کے لئے پہنچ جائیں۔

احباب ایک دوسرے کو بھی اس کی اطلاع کر دیں۔ (وکیل التبشیر)

کشمیر کے متعلق تازہ تجاویز اور لنڈن ٹائمز

لنڈن ۱۰ جنوری۔ اخبار لنڈن ٹائمز نے مسئلہ کشمیر کے متعلق حالیہ سمجھوتہ پر تبصرہ کرتے ہوئے پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کو سراہا ہے اور لکھا ہے کہ ہماری یہ خوش قسمتی ہے کہ ایک خطرناک جھگڑے کا پُرامن حل تلاش کر لیا گیا ہے۔ یہ اتحادی اقوام پاکستان اور ہندوستان تینوں کی سعی کا نتیجہ ہے۔ نئی تجاویز کا ذکر کرتے ہوئے لنڈن ٹائمز لکھتا ہے ان تجاویز میں پاکستان اور ہندوستان دونوں کے احساسات کا لحاظ رکھا گیا ہے ان تجاویز کی کامیابی سے عمل پیرا ہونے کیلئے ضروری ہے کہ فوراً اتحادی مبصر وہاں پہنچ جائیں۔

کشمیر کی رائے شماری اور پنجاب مسلم لیگ

لاہور ۱۰ جنوری۔ پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے ایک سب کمیٹی مقرر کی ہے۔ یہ سب کمیٹی کشمیری مہاجرین کو واپس کشمیر میں لے جانے انہیں وہاں آباد کرنے اور رائے شماری کے سلسلے میں کشمیر مسلم کانفرنس کی مدد کریگی۔ اور ایک معین پالیسی وضع کرے گی سب کمیٹی میں میاں ممتاز دولتانہ۔ میاں عبدالباری محمود منٹو اور علی حسین گردیزی کے نام بھی شامل ہیں

کشمیری مہاجرین کو کشمیر بھیجنے کے مسئلہ پر غور و خوض

راولپنڈی ۱۰ جنوری۔ کل پاکستان کی کابینہ کے دو ارکان یعنی مسٹر غلام محمد وزیر مالیات اور نواب مشتاق احمد گورمانی وزیر بے محکمہ نے آزاد کشمیر گورنمنٹ کے وزراء سے تبادلہ خیالات کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے کشمیری مہاجرین کو دوبارہ کشمیر میں آباد کرنے اور رائے شماری کے سلسلے میں پیدا شدہ مسائل پر گفتگو کی۔

کشمیر میں فوجی مبصروں کو متعین کرنیکے انتظامات

راولپنڈی ۱۰ جنوری۔ اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن کے فوجی مشیر ان دنوں کشمیر کے ہندوستانی مقبوضہ علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں۔ آپ بہت جلد آزاد کشمیر کا بھی دورہ کرینگے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اتحادی اقوام کے فوجی مبصروں کو مختلف مقامات پر متعین کرنے کے سلسلے میں یہ دورہ ہو رہا ہے فوجی مشیر بہت جلد اپنی رپورٹ مکمل کر کے کمشن کو بھیج دینگے۔ امید ہے کہ کمشن ایک ہفتہ کے اندر برصغیر میں پہنچ جائے گا۔

ملا صاحب شور بازار کابل روانہ ہو گئے

پشاور ۱۰ جنوری۔ ملا صاحب شور بازار آج پشاور سے کابل روانہ ہو گئے۔ خان عبدالقیوم سرحد۔ میاں جعفر شاہ وزیر تعلیم اور سردار اورنگ خاں سابق وزیر اعظم سرحد آپکو الوداع کہنے کیلئے پاکستان کی سرحد تک آپ کے ساتھ آئے۔ جمرود کے مقام پر آپکو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔

لاہور میں گندم اور چاول کے نئے نرخ

لاہور ۱۰ جنوری۔ لاہور کے راشننگ کنٹرولر نے لاہور کیلئے گندم اور چاول کے تھوک و پرچون نرخ نئے مقرر کئے ہیں۔ جن پر ۸ جنوری ۱۹۴۹ء سے عمل شروع ہے نرخ یہ ہیں۔

	تھوک فی من	پرچون فی من
گندم	۰-۳-۱۵	۶-۱۵-۱۵
آٹا	۶-۱۲-۱۵	۰-۱۱-۱۶
چاول بڑھیا	۰-۱۰-۲۴	۶-۸-۲۵
چاول درمیانہ	۰-۷-۱۸	۰-۵-۱۹

جو شاکٹ بیچنے سے انکار کرے یا ذخیرہ روک رکھے اسے راشن کے احکام کے تحت سزا دی جا سکتی ہے۔

لوہڑی اور میلاد النبیؐ کے موقع پر کھانڈ کا زائد کوٹہ

لاہور ۱۰ جنوری۔ حکومت مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ لوہڑی کی تقریب پر ہندوؤں پسماندہ اقوام کے افراد اور بالمیکیوں کو دو چھٹانک فی کس کے حساب سے کھانڈ کا زائد کوٹہ دیا جائے۔ عید میلاد النبیؐ کے موقع پر بھی گذشتہ سال کی طرح مسلمانوں کو کھانڈ کا زائد کوٹہ دیا جائیگا

روسی سفیر افغانستان کے کاغذات تقرری

کابل ۱۰ جنوری۔ کل روس کے سفیر متعینہ افغانستان نے اپنی تقرری کے کاغذات ظاہر شاہ والئی افغانستان کے سامنے پیش کئے۔

بغداد ۱۰ جنوری۔ شرق اردن کے شاہ عبداللہ نے عراق کے موجودہ نئے کابینہ کی تشکیل پر اظہار اطمینان کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۳ میکلگن روڈ سے شائع کیا

وزیر مال دورہ پر

لاہور ۵؍ جنوری۔ میجر مبارک علی شاہ وزیر مال مغربی پنجاب ۱۳؍ جنوری کو سرگودہا اور میانوالی کے اضلاع کے چھ دن کے دورہ پر جا رہے ہیں۔ اس دوران میں وہ خوشاب کالا باغ۔ بھکھر۔ میانوالی اور چنیوٹ تشریف لے جائیں گے۔ اور میانوالی کے فوجی چیک پوسٹ کا بھی معائنہ کریں گے۔ وزیر مال خوشاب۔ بھکھر۔ میانوالی اور چنیوٹ میں تقریر بھی کریں گے۔ آپ کے ساتھ مال اور بحالیات کے فنانشل کمشنر، سیکرٹری ترقیات۔ چیف انجینئر انہار، عمارتوں اور سڑکوں کے چیف انجینئر اور ان کے سیکرٹری جائیں گے۔

ہندوستان کیلئے ۲½ کروڑ کے امریکن انجن

نیویارک ۱۰؍ جنوری۔ حکومت ہند نے امریکہ کی ایک مشہور فرم "بالڈون لوکوموٹو ورکس" کو ساڑھے چار کروڑ روپے کی مالیت کے لوکوموٹو اور سٹیم انجن سپلائی کرنے کا آرڈر دیا ہے۔ سال رواں کے وسط تک یہ انجن ہندوستان پہنچنے شروع ہو جائیں گے اور سال کے اختتام تک انجنوں کی مطلوبہ تعداد پوری ہو جائے گی۔ یاد ہوگا اس سے قبل ہندوستان ۱۰۰ لوکوموٹو انجنوں کی سپلائی کا آرڈر دے چکا ہے جو مذکورہ آرڈر سے علاوہ ہیں۔ سابقہ آرڈر تین کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کا تھا۔ (اسٹار)

درخواستہائے دعا

میں ایک عرصہ سے مالی مشکلات میں گرفتار ہوں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی دعاؤں میں مجھے بھی یاد رکھیں۔

خاکسار مختار احمد ہاشمی کارکن نظارت بیت المال

خاکسار کے والد ایک عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ کے لئے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دردمندانہ درخواست دعا ہے

خاکسار عنایت اللہ جالندھری دفتر ری ہیبلیٹیشن کمشنر لاہور

مغربی پنجاب اخبار نویس یونین کے عہدہ داروں کا انتخاب

لوئیس (صدر) شفیع (سیکرٹری) زاہد (جائنٹ سیکرٹری)

لاہور ۱۰؍ جنوری: کل وائی۔ ایم۔ سی۔ اے ہال میں ٹھیک ساڑھے دس بجے مسٹر لوئیس صدر یونین کی صدارت میں مغربی پنجاب کے صحافیوں کی یونین کا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے حضرت قائد اعظم کی وفات حسرت آیات پر دو منٹ تک خاموش کھڑے رہ کر اظہار تعزیت کیا گیا۔ اس کے بعد سے پہلے صاحب صدر نے ایک مختصر سی تقریر بھی کی۔ آج کے ایجنڈے پر سب سے زیادہ اہم مسئلہ عہدیداروں کا انتخاب تھا۔ جس کی وجہ سے ایوان میں خوب ہماہمی تھی۔ چنانچہ سابق جنرل سیکرٹری کے گذشتہ سال کی کارگذاری کی رپورٹ پڑھنے اور صدر کے رسمی خطاب کے بعد عہدیداروں کا انتخاب شروع ہوا۔ چونکہ صدارت کے لئے مسٹر لوئیس خود امیدوار تھے۔ لہذا صدر کے عہدے کیلئے اجلاس کی صدارت پاکستان ٹائمز کے چیف رپورٹر مسٹر محمد شفیع نے کی۔

صدارت کے لئے دو امیدوار تھے مغربی پاکستان کے ایڈیٹر خلیل احمد اور سول اینڈ ملٹری گزٹ کے چیف ایڈیٹر مجاہد آبادی مسٹر لوئیس۔ آزادانہ شماری پر مسٹر لوئیس مسٹر خلیل کے ۳۲ ووٹوں کے مقابلے میں ۴۲ ووٹ حاصل کر کے کامیاب ہو گئے۔ اس کے بعد اجلاس مسٹر لوئیس کی صدارت میں شروع ہوا۔ جنرل سیکرٹری کے عہدے کیلئے مسٹر محمد شفیع (پاکستان ٹائمز) (۱) مسٹر زہیر صدیقی (پاکستان ٹائمز) کے نام تھے۔ چنانچہ آزادانہ شماری پر ایوان نے زہیر صاحب کی ۳۵ ووٹوں کے مقابلے میں مسٹر محمد شفیع کو ۴۲ ووٹ دیئے اور مسٹر محمد شفیع جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے۔

اس کے جائنٹ سیکرٹری کے عہدے کے لئے سردار فضلی (احسان) مسٹر زاہد چوہدری (نوائے وقت) اور سید مظفر علی (سول اینڈ ملٹری گزٹ) امیدوار تھے۔ مسٹر زاہد چوہدری (نوائے وقت) سردار فضلی سے صرف ۲ ووٹ زیادہ حاصل کر کے کامیاب ہو گئے۔

مجلس عاملہ کے حسب ذیل ممبران منتخب ہو گئے (۱) مسٹر داس گپتا (سول اینڈ ملٹری گزٹ) (۲) مسٹر پراس (نوائے وقت) (۳) روشن دین تنویر (الفضل) (۴) عبد الحکیم (ایسوسی ایٹڈ پریس) (۵) زہیر صدیقی (پاکستان ٹائمز) (۶) عبد السلام خورشید (انقلاب) اور سید ابو سعید بزمی (احسان)

آج کے ایجنڈے پر انتخابات کے علاوہ دو اور ریزولیوشن (الف) آل پاکستان جرنلسٹ یونین کے قیام اور (ب) دوسرا ورکنگ جرنلسٹس کے معیار تنخواہ وغیرہ کے متعلق تھے۔ یہ دونوں مجلس عاملہ کے غور و خوض کے لئے چھوڑ دیئے گئے۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ مسٹر زہیر صدیقی مسٹر خلیل کے کاغذات نامزدگی پر یونین کا نام غلط لکھا ہوا تھا۔ اور گو صاحب صدر اس ٹیکنیکل غلطی کی بناء پر ان کو کھڑے ہونے کے حق سے محروم کر سکتے تھے۔ لیکن مسٹر محمد شفیع (موجودہ جنرل سیکرٹری) کی استدعا پر آپ نے انہیں انتخاب لڑنے کی اجازت دے دی۔

انتخابات کے وقت ایوان میں نیاز زمانہ کے ایڈیٹر مسٹر عبد اللطیف اور مسٹر ولیم جورف بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ (نامہ نگار خصوصی)

احمدی ملازمین ریذیڈنسی متوجہ ہوں

جملہ احمدی اصحاب جو ریذیڈنسی (مال روڈ) میں ملازم ہیں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ براہ کرم مجھے مندرجہ ذیل ایڈریس پر ملیں تاکہ نماز با جماعت کا انتظام کیا جا سکے۔

خاکسار عنایت اللہ جالندھری دفتر ری ہیبلیٹیشن کمشنر لاہور

سنہ ۱۹۴۹ء میں عربوں کی فتح کا آغاز ہو گا

عزام پاشا

قاہرہ ۹؍ جنوری۔ نجب میں لڑائی بند ہو جانے کے بعد فلسطین کی حالت کو مجملاً بیان کرتے ہوئے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا نے مصر کی فوجوں۔ فلسطین اور سعودی عرب کی فوجوں کو خراج تحسین ادا کیا۔ اور کہا مصر کسی دباؤ کے تحت کمزور نہیں ہوا۔ اور نہ ہی کسی دباؤ کے باعث جھکا ہے۔ اس لئے جان بوجھ کر اتحادیوں سے مدد کی درخواست نہیں کی۔ اور نہ ہی برطانیہ کے ساتھ معاہدے سے فائدہ اٹھایا ہے

عزام پاشا نے کہا کہ اس سال فلسطین میں آخری فوجی فتح کی ابتداء ہو جائے گی۔ مصر نے اپنی برتری کے باوجود بہت سی باتوں کی وجہ سے عارضی صلح کو قبول کر لیا ہے۔ اور معمول کی طرح عارضی صلح سے یہودیوں کو فائدہ حاصل ہوگا۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ جو شخص یہ خیال کرتا ہے۔ کہ لڑائی بند ہو گئی۔ اور اس کا اختتام ہو گیا ہے۔ وہ غلط فہمی میں ہے۔ (اسٹار)

التوائے جنگ کے باوجود ولندیزیوں کی جارحانہ کارروائی بدستور جاری ہے

نئی دہلی ۱۰؍ جنوری۔ مشرقی جاوا کے ریپبلکن آرمی ہیڈکوارٹر نے اعلان کیا ہے کہ اگرچہ ولندیزی حکام نے بظاہر حکم التوائے جنگ کا نفاذ کر دیا ہے لیکن ان کی جارحانہ مہم اب بھی پورے زور شور سے بدستور جاری ہے۔ میدان جنگ میں لڑائی کی صورت حال بعینہ وہی ہے جو اس نام نہاد التوائے جنگ کے حکم سے پیشتر تھی۔

بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ریپبلکن فوجیں اب ولندیزی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لئے ایک متحدہ کمان کے ماتحت بالکل تیار ہیں۔ کچھ ریپبلکن فوج اس وقت ان علاقوں میں لڑ رہی ہے جن پر عہد نامہ رینوائل کی رو سے ولندیزیوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ (اسٹار)

کمیونزم کے بڑھتے ہوئے سیلاب کو روکنے کے لئے حکومت برطانیہ کی دوڑ دھوپ

لنڈن ۱۰؍ جنوری۔ برطانیہ نے حکومت امریکہ کو یہ تجویز بھیجی ہے کہ فوری طور پر ان تمام ممالک کی ایک کانفرنس بلائی جائے جن پر چینی کمیونسٹوں کی بڑھتی ہوئی یلغار کا اثر پڑنا لازمی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ کچھ عرصہ سے اس قسم کے اقدام کے متعلق غور و خوض کر رہی ہے۔

یہ کانفرنس اس امر پر غور کرے گی۔ کہ ایشیا کے جمہوری ممالک کو کمیونزم کے بڑھتے ہوئے سیلاب سے بچانے کے لئے کیا تدابیر اختیار کی جائیں۔ اور یہ کہ اس سیلاب کو روکنے کے لئے ایک اینٹی کمیونسٹ فرنٹ قائم کیا جائے۔ اس کانفرنس کا اثر مشرق وسطیٰ کے ممالک پر بھی پڑے گا۔ اور باقی دنیا کے ممالک بھی اس سے اثر لئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ گذشتہ ہفتہ برطانیہ اور سیام کے درمیان کمیونسٹوں کے خلاف اقدامات کرنے کے سلسلے میں ایک معاہدہ عمل میں آیا ہے۔ (اسٹار)

مصر اور روس کے درمیان فضائی معاہدے کا امکان

روس بھی وہی مراعات حاصل کرنے کا خواہاں ہے جو امریکہ کو حاصل ہیں

لنڈن ۱۰؍ جنوری۔ اخبار "ایوننگ نیوز" کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ حال ہی میں ایک روسی وفد قاہرہ پہنچا ہے۔ اس وفد کا مقصد مصر اور روس کے درمیان ایک فضائی معاہدہ مرتب کرنا ہے۔ یہ معاہدہ انہی بنیادوں پر کیا جائے گا۔ کہ جن بنیادوں پر مصر نے امریکہ کو بعض مراعات دینے کا وعدہ کیا ہے۔

نامہ نگار مذکور رقمطراز ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ روس بھی قاہرہ کے راستے افریقہ اور بحیرہ وغیرہ میں اپنی فضائی سروس جاری کر کے باقی دنیا کا مقابلہ کرنا چاہتا ہے۔ روس کا یہ مطالبہ معمولی بہت بڑی سیاسی اہمیت کا حامل ہے۔ اور روسی حکومت بڑی طاقتوں سے معاملہ کرنے میں مصر کی غیر جانبداری کا امتحان لینا چاہتی ہے۔ (اسٹار)

روزنامہ
الفضل
۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء

دنیاوی طاقتوں کے مقابل کارگر ہتھیار

اللہ تعالیٰ جب دیکھتا ہے کہ دنیا زندگی کے اس شاہراہ سے جو اسکو حقیقی منزل مقصود پر پہونچاتی ہے بہت دور نکل گئی ہے۔ اور جو لائحہ عمل اس نے اپنے گزشتہ رسولوں کے ذریعہ دنیا کے لئے تجویز کیا تھا۔ وہ انسان کی سہل انگاریوں اور لاابالیوں کے گرد و غبار میں اسکی نظر سے چھپ گیا ہے۔ اور اس کی غلط کاریوں کی وجہ سے بحر و بر میں فساد پھیل گیا ہے۔ تو وہ پھر ایک بار اپنے کسی بندے کو مقرر کرتا ہے۔ کہ وہ شاہراہ نیکی کیطرف راہ نمائی کرنے کے لئے چراغ ہدایت روشن کرے۔ تاکہ بھٹکا ہوا قافلہ سیدھے راستہ کے نشان دیکھ لے۔ اور پھر اپنی منزل مقصود کی طرف جادہ پیما ہو جائے۔ جب جب بھی بحر و بر میں فتنہ و فساد برپا ہوا ہے۔ ہر بار اللہ تعالیٰ اپنی سنت کے مطابق اپنا کوئی بندہ بھیجتا رہا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اس سنت کا بار بار ذکر کیا ہے۔ بلکہ خود قرآن کریم کا وجود ہی اللہ تعالیٰ کی اس سنت کا عظیم الشان ثبوت ہے۔ آپ الحمد للہ سے والناس تک قرآن کریم کو پڑھیں۔ تو سب سے نمایاں اثر جو آپ کے ذہن پر نقش ہوگا۔ وہ یہی ہوگا۔ کہ اللہ تعالیٰ بار بار دنیا کی راہ نمائی کے لئے اپنے بندے بھیجتا ہے۔ جو نہ صرف اللہ تعالیٰ کا پیغام ہی دنیا کو دیتے ہیں۔ بلکہ اس تعلیم کو بھی جو اللہ تعالیٰ دنیا کو دیتا ہے۔ اپنے اعمال کے آئینہ میں لوگوں کے سامنے رکھتے رہے۔ اور جو کچھ انہیں سکھانا ہوتا ہے اسکو وہ خود کرکے دکھاتے ہیں۔ تاکہ لوگ اُن کا نمونہ دیکھ کر ویسا ہی کرنے لگیں۔ اور اسکو ناقابل عمل سمجھ کر اس سے گریز نہ کریں۔

عوام جو پرانی عادتوں میں آسودہ ہو چکے ہوتے ہیں۔ وہ اسکو ایک عجوبہ خیال کرتے ہیں۔ اور چونکہ وہ حقیقی راستہ سے بہت دور نکل گئے ہوتے ہیں۔ اور اپنی غلط کاریوں کے گرد و غبار میں رہنے کے عادی ہو چکے ہوتے ہیں۔ اس روشنی کی شعاع کو اپنی آنکھوں کے لئے سخت تکلیف دہ محسوس کرتے ہیں۔ بلکہ بہت سے ایسے ہوتے ہیں۔ جو یکدم روشنی ہونے کی وجہ سے اندھے ہو جاتے ہیں۔ اور بعض تو ہمیشہ کے لئے آنکھوں کی بینائی کھو بیٹھتے ہیں۔ شروع شروع میں بہت تھوڑے ایسے ہوتے ہیں۔ جن کی آنکھیں اس روشنی کو برداشت کر لیتی ہیں۔ پھر بعض جو چکاچوند میں آ گئے تھے آہستہ آہستہ روشنی سے مانوس ہو جاتے ہیں۔ اور حقیقت کو دیکھنے لگتے ہیں۔

ان میں سے جو بالکل اندھے ہو جاتے ہیں۔ عموماً زیادہ تر وہ لوگ ہوتے ہیں۔ جنکے مفاد پرانی زندگی سے وابستہ ہوتے ہیں۔ وہ دیکھتے ہیں کہ اگر عوام اس اندھیرے سے نکل کر روشنی میں چلے جائیں گے۔ تو ان کے مفاد کو نقصان پہونچے گا۔ یہی لوگ درحقیقت پرانے خیالات کی پشت پناہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے اپنے مفاد کی خاطر عوام کو ایسی رسومات کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہوتا ہے۔ جو ان کے مفاد کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید ہوتی ہیں۔ جب وہ اپنے کارخانہ کو درہم برہم ہوتا دیکھتے ہیں۔ تو حرص و ہوا کے پردے جو انکی آنکھوں پر پڑے ہوتے ہیں۔ اور بھی دبیز ہو جاتے ہیں۔ یہی فرقہ مخالفین کی راہ نمائی کرتا ہے۔ اور عوام کو اپنی پرانی زندگی پر اڑے رہنے میں پوری پوری مدد دیتا ہے۔ اور کوشش و سعی سے ان کو صراط مستقیم کی طرف آنے سے روکتا ہے۔ انبیاء علیہم السلام اور انکی جماعتوں کے مخالفین زیادہ تر آبائی مذہب کی آڑ لیتے ہیں۔ اور ان غلط عوامی معتقدات کے حامی بن جاتے ہیں۔ جو امتداد زمانہ سے پھیل گئے ہوتے ہیں۔ اور عوام کے دل و دماغ پر نشہ کی طرح چھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس طرح وہ ان لوگوں کو بھی اپنا حلقہ بگوش بنا لیتے ہیں۔ جو محض رسماً مذہب کو تو مانتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں ان کو مذہب سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ ان میں سے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں۔ جو ہر نئی بات سے بدکتے ہیں۔ اور ایسے لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لینا مخالفین کے لئے کچھ بھی مشکل نہیں ہوتا بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو واقعی نیک نیتی سے پرانے مذہبی خیالات کے سختی سے پابند ہوتے ہیں۔ اور محض اپنی بے علمی کی وجہ سے اچھے بُرے میں تمیز نہیں کر سکتے۔

جو لوگ اس نئی روشنی کو سہارنے والی آنکھیں رکھتے ہیں وہ حقیقت کو پا لیتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فرستادہ کے ساتھ شامل ہو کر ایک جماعت میں منظم ہو جاتے ہیں۔ اور اپنے اپنے وقت کے لحاظ سے ایک نظام کی تشکیل کر لیتے ہیں۔ اور اپنی زندگی کو اس نئے نقشے میں ڈھالنے کے ساتھ ساتھ دوسروں کو اپنی طرف کھینچنے کی جد و جہد کرتے ہیں۔ فطرتاً یہ جماعت شروع میں نہایت کمزور ہوتی ہے۔ جب ایک قوم کی قوم ہی بیمار ہو جائے۔ تو صرف چند نفوس ہی شروع میں ایسے نکل سکتے ہیں۔ جو ہر طرح سے تندرست ہوں۔ ایسے لوگ عموماً اس طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ جو دنیاوی لحاظ سے کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ تعداد کی کمی کے ساتھ یہ حقیقت ملکر اس جماعت کو اور بھی بظاہر کمزور بنا دیتی ہے۔ اور مخالفین جن کے ہاتھوں میں اس وقت تمام دنیاوی طاقتیں ہوتی ہیں۔ پہلے تو اس جماعت کو پائے استحقار سے ٹھکرا دیتے ہیں۔ لیکن جب وہ دیکھتے ہیں کہ اسکی طاقت روز بروز زیادہ ہو رہی ہے۔ اور لوگ اس طرف زیادہ سے زیادہ مائل ہو رہے ہیں تو یہ طاقتور مخالفین اس کمزور جماعت کو کچل دینے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ان ابتلاؤں کا آغاز ہوتا ہے۔ جو انبیاء علیہم السلام اور ان کی جماعتوں پر آتے ہیں۔ اور ان شاندار قربانیوں کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔ جو ان کو دینی پڑتی ہیں۔ اور جو آنے والی نسلوں کے لئے روشنی کے مینار بن جاتی ہیں۔

حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے روز سے لے کر اگر ہم آپکی اور آپ کی جماعت کی زندگیوں کا مطالعہ کریں تو ہم دیکھیں گے کہ ایک کمزور و ناتواں یتیم اور ایک چھوٹی سی جماعت جس میں غلاموں کی تعداد زیادہ تھی۔ محض اپنی لگاتار قربانیوں کی وجہ سے ہی قریش اور دیگر مخالفین کی بے پناہ طاقتوں کا مقابلہ میں کامیاب ہوئی۔ یہ ان کمزور مومنین کی عظیم الشان قربانیاں ہی تھیں۔ جنہوں نے کفر کے زبردست سیلابوں کا منہ پھیر دیا۔ اور باطل کی آندھیوں کا دم خم توڑ کر رکھ دیا۔ یہ ان کے ایثار اور قربانی کی روح ہی تھی۔ جس نے ان کے بازوؤں کو اتنی طاقت بخشی تھی۔ کہ جتنی طاقت کثرت تعداد۔ فنون جنگ کی اعلےٰ مہارت اور ساز و سامان کی فراوانی میں بھی شائد نہیں ہوتی۔ یہ قربانی کی روح ہی تھی۔ جس نے پشت ہا پشت کے غلاموں کے سامنے بڑے بڑے مغرور سرداران عرب کے سر جھکا دیئے تھے۔ یہ ان ناتواں غلاموں کی روح قربانی ہی تھی۔ جس نے حضرت خالدؓ کو سیف اللہ اور حضرت معاویہؓ کو معلومہ دنیا کا شہنشاہ بنا دیا تھا۔

چونکہ اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تمام دنیا کی باطل طاقتیں اسکے برگزیدہ کا مقابلہ کرنے کے لئے اٹھ کھڑی ہونگی۔ اور ایک دنیا کی دنیا اسکو اور اسکی کمزور جماعت کو مٹانے کا تہیہ کر لے گی چونکہ اسکو علم ہوتا ہے کہ مخالفین کے ہاتھ میں دنیا کے تمام خزانے ہونگے۔ اور اسکے برگزیدہ اور اسکی جماعت کے پاس دنیا کا کوئی سامان نہیں ہوگا۔ اسلئے اللہ تعالیٰ اسکو اور اسکی جماعت کو قربانی کا ہتھیار دیتا ہے۔ جو اپنی کمزوری ہی کی وجہ سے اتنا کارگر ہوتا ہے۔ کہ مخالف طاقتوں کے پہاڑ بھی اسکے سامنے کھڑے نہیں رہ سکتے۔ ایک ایک بے لوث جانی قربانی لاکھوں دلوں کو چھید کے رکھ دیتی ہے ایک ایک پیسہ جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کیا جاتا ہے۔ ہزاروں قارونی خزانوں پر بھاری ثابت ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ ایک ایک جان اور یہ ایک ایک پیسہ جو اللہ تعالیٰ کے راستہ میں قربان کیا جاتا ہے۔ نور حق کو بجلی کی تیزی کے ساتھ پھیلانے میں کام آتا ہے۔ اور ہزاروں لاکھوں دلوں میں بجھے ہوئے چراغوں کو روشن کر دیتا ہے۔ قربانی ہی ان لوگوں کی آنکھیں از سر نو کھول دیتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے نور ہدایت کی پہلی شعاعوں سے اندھے ہو گئے تھے۔ اور ابو سفیانؓ جیسے متکبر مخالفین کو بھی آخر ایک امی اور یتیم کے پاؤں پر گرا دیتی ہے۔

تحریک جدید کے وعدوں کے متعلق ایک غلط فہمی کا ازالہ

وعدہ بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۰ فروری ہے

بعض احباب کے خطوط اور زبانی استفسار سے معلوم ہوا ہے کہ انہیں یہ غلط فہمی ہے کہ تحریک جدید کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۱ دسمبر تھی جو گزر چکی ہے۔ ایسے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جیسا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبے میں وضاحت سے اعلان ہے۔ حسب معمول اس سال بھی مغربی پاکستان سے وعدہ بھجوانی کی آخری تاریخ ۱۰ فروری ہے لیکن دوستوں کو آخری تاریخ کے انتظار میں نہ رہنا چاہیئے۔ اور جلد سے جلد اپنا وعدہ حضور کی خدمت میں بھجوا دینا چاہیئے۔ جو دوست آخری تاریخ کے انتظار میں رہتے ہیں۔ انکا وعدہ بعض اوقات ایسے وقت ملتا ہے۔ جبکہ اسے منظور نہیں کیا جا سکتا۔ عبد الرشید نائب وکیل المال تحریک جدید

روشنی کا سال اور دنیا کا پھیلاؤ

(از مکرم ملک سیف الرحمن صاحب فاضل)

۱۔ سورج ہماری زمین سے نو کروڑ تیس لاکھ میل دور ہے۔ اس فاصلہ کا اندازہ آپ یوں لگا سکتے ہیں۔ کہ اگر ایک ریل گاڑی چالیس میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سورج کی طرف روانہ ہو۔ تو وہ دو سو پینسٹھ سال میں سورج تک پہنچے گی۔ اور اگر ہم ان اعداد کو مسلسل ہندسوں میں شمار کرنے بیٹھیں تو ان کے شمار کرنے کے لئے ہمیں پورے تین سال درکار ہوں گے۔ جب کہ ایک منٹ میں ہم ساٹھ ہندسے شمار کرتے ہیں۔ لیکن بعض ستارے ہماری زمین سے اتنے میل دور ہیں کہ ان کا اندازہ بتلانے کے لئے ہمارے پاس اعداد کا جو پیمانہ ہے وہ ناکافی ہے۔ اس مشکل کو حل کرنے کے لئے علماء ہیئت نے سال نوری یعنی روشنی کے سال کی اصطلاح وضع کی ہے اس اندازے کو آپ یوں سمجھئے۔ کہ ایک آدمی ایک سیکنڈ میں اندازاً ایک قدم فاصلہ طے کرتا ہے۔ لیکن روشنی ایک سیکنڈ میں ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل مسافت طے کرتی ہے۔ بالفاظ دیگر اگر انسان اس فاصلہ کو جس کو روشنی نے ایک سیکنڈ میں طے کیا ہے۔ بیس میل روزانہ کی رفتار سے طے کرنا چاہے تو وہ اس کو قریباً ۵۳ سال میں طے کرے گا۔ غرض روشنی ایک سیکنڈ میں جتنی مسافت طے کر لیتی ہے۔ اس کے حساب سے وہ ایک منٹ میں ایک کروڑ گیارہ لاکھ ساٹھ ہزار میل طے کرے گی۔ اور ایک گھنٹہ میں چھیاسٹھ کروڑ چھیانوے لاکھ میل چلے گی۔ اور ایک دن میں سولہ ارب سات کروڑ چار لاکھ میل سفر طے کرے گی۔ اور ایک سال میں تا دن کھرب پچاسی ارب چونتیس کروڑ چالیس لاکھ میل کی مسافت طے کرے گی۔ گویا روشنی کا ایک سال ہمارے ایک ارب چھیاسٹھ کروڑ پچانوے لاکھ سال کے برابر ہے۔ اب آپ اس فرق کو ذہن میں رکھ کر اندازہ لگایئے۔ کہ کہکشاں کا قریب ترین ستارہ ہماری زمین سے دس لاکھ سال نوری کی مسافت پر ہے بالفاظ دیگر وہ ۵۷۵۰۰۵۳۴۴۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ میل دور ہے۔ بعض کا سمک شعاعیں جو عالم بالا سے تخلیق ارض سے پہلے روانہ ہوئی تھیں۔ وہ اب آکر زمین پر پہنچی ہیں۔ اسی طرح شعریٰ ستارہ کی روشنی نو سال نوری میں اور نسر اکائر کی چودہ سال نوری میں اور سماک رامح کی پچاس سال نوری میں زمین تک پہنچتی ہے۔

۲۔ ماہرین علم ہیئت نے اندازہ لگایا ہے۔ کہ یہ نیلی فضا لمحہ بہ لمحہ پھیلتی جا رہی ہے۔ اور اس میں بے شمار سورج نہایت تیزی کے ساتھ محو پرواز ہیں۔ اور ہمارا سورج بھی اپنے نظام شمسی کے ساتھ ان دوسرے شمسی نظاموں میں شامل ہو کر کسی مرکز کی طرف مصروف حرکت ہے۔ یہ دراصل اعتراف ہے۔ اس حقیقت کا جس کی طرف آج سے ساڑھے تیرہ سو سال پہلے مندرجہ ذیل آیات میں اشارہ کیا گیا تھا۔ ۱۔ والشمس تجری لمستقر لھا ذالک تقدیر العزیز العلیم یعنی سورج اپنے مستقر کی طرف چلا جا رہا ہے اور یہ عزیز و علیم خدا کی طرف سے ایک نہایت مہتم بالشان تقدیر یعنی اس کا جچا تلا پروگرام ہے۔

۲۔ وسخر الشمس والقمر کل یجری لاجل مسمی یعنی اس نے سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کیا اور یہ تمام اجرام کائنات ایک معین مرکز کی طرف محو حرکت ہیں۔

۳۔ وتری الجبال تحسبھا جامدۃ وھی تمر مر السحاب۔ تو پہاڑوں کو بظاہر ساکن دیکھتا ہے۔ لیکن دراصل یہ یوں چل رہے ہیں۔ جیسے بادل چلتے ہیں۔

اگر ہم ایسی بلندی پر پہنچ جائیں۔ جہاں ہوا کی مقاومت اور زمین کی کشش نہ ہو اور وہاں سے ایک پتھر فضا میں پھینک دیں۔ تو وہ پتھر خط مستقیم میں ابد الآباد تک چلتا چلا جائے گا۔ بشرطیکہ اس کی حرکت کی راہ میں کسی اور ستارے کی کشش حائل نہ ہو۔ جنگ عظیم کے بعد امریکہ کے ایک موجد نے اتنی زبردست توپ بنائی۔ کہ جب اس کا گولہ پھینکا گیا۔ تو وہ حدود زمین سے باہر نکل گیا اور کشش زمین سے آزاد ہو کر فضا میں گھومنے لگ گیا۔ یہ جو شہاب ثاقب ہیں۔ ان کی حقیقت یہ ہے۔ کہ کسی وقت آتش فشاں پہاڑوں نے اپنا لاوا اس زور سے پھینکا کہ اس کی کافی مقدار کشش زمین سے آزاد ہو کر فضا میں گھومنے لگ گئی۔ لاوے کے یہ ٹکڑے بے نور ہیں۔ اور ان میں سورج سے روشنی حاصل کرنے کی استعداد نہیں۔ لیکن گھومتے گھومتے جب کبھی ان میں سے کوئی ٹکڑا زمین کے قریب آجاتا ہے۔ تو زمین اسے اپنی طرف کھینچتی ہے۔ نتیجۃً نہایت تیزی کے ساتھ یعنی اندازاً بارہ ہزار میل فی سیکنڈ کی رفتار سے وہ زمین کی طرف لپکتا ہے۔ اور اس تیز رفتاری میں ہوا کی ذرات کے ساتھ رگڑ کھا کر پہلے گرم ہوتا ہے۔ پھر آگ سے مشتعل ہو جاتا ہے۔ اور پھر گیس کی صورت میں تبدیل ہو کر اس کے اجزاء ہوا میں بکھر جاتے ہیں۔ شہاب کی یہ رفتار گولی کی رفتار سے سو گنا زیادہ ہوتی ہے۔ اگر ان کی رفتار اتنی کم ہوتی کہ وہ ہوا کی ذرات کی رگڑ سے پگھل نہ سکتے تو ہم پر دن رات پتھر برستے۔ اور پتھروں کی اس بارش میں ہم تباہ ہو جاتے۔ أأمنتم من فی السماء ان یرسل علیکم حاصبا فستعلمون کیف نذیر۔ غرض یہ نیلی فضا حیرت انگیز عجائبات سے بھرپور ہے۔ اس میں بے شمار دنیائیں لاکھوں میل فی گھنٹہ کی رفتار سے محو پرواز ہیں۔ اور ان کی ہر حرکت کے ساتھ قدرت کی کوئی نہ کوئی حکمت وابستہ ہے۔ اور اس میں کوئی نہ کوئی راز پوشیدہ ہے۔ اور صاحب بصیرت انسان جب کبھی بھی ان میں سے کسی راز پر اطلاع پاتا ہے۔ تو اس کی حیرت کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ اور وہ حیرت و استعجاب کے عالم میں بے اختیار پکار اٹھتا ہے۔ ان فی السموات والارض لآیت للمومنین۔ یقیناً آسمان و زمین میں حقیقت شناس مومنین کے لئے عظیم الشان نشانات ہیں۔ جن سے وہ خدائے قدوس کی عظمت و جبروت کا پتہ لگاتے رہتے ہیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

بہشت انہی کی وراثت ہے۔ جو دنیا کا دوزخ قبول کرتے ہیں!

(رقم فرمودہ ۷ رفروری ۱۸۸۷ء)

"میری زندگی صرف اعلائے دین کے لئے ہے۔ اور میرا اصول دنیا کی بابت یہی ہے۔ کہ جب تک اس سے بالکل منہ نہ پھیر لیں۔ ایمان کا بچاؤ نہیں۔ راحت و رنج گزرنے والی چیزیں ہیں۔ اگر ہم دنیا کے چند دم مصیبت رنج میں کاٹیں گے۔ تو اس کے عوض جاودانی راحت پائیں گے۔ بہشت انہی کی وراثت ہے کہ جو دنیا کے دوزخ کو اپنے لئے قبول کرتے ہیں۔ اور لذات اور عیش و عشرت دنیوی کے نئے مرے نہیں جاتے۔ دنیا کیا حقیقت رکھتی ہے اور اس کے رنج و راحت کیا چیز ہیں۔ جس کو آخرت کی خوشحالی کی خواہش ہے۔ اس کے لئے یہی بہتر ہے۔ کہ تکالیف دنیوی کو بانشراح صدر اٹھا لے اور اس نابکار گھر کی عزت اور ذلت کو کچھ چیز نہ سمجھے۔ یہ دنیا بڑا دھوکہ دینے والا مقام ہے۔ جس کو آخرت پر ایمان ہے۔ وہ کبھی اس غم سے (غمگین) اور نہ اس کی خوشی سے خوش ہوتا ہے۔ والسلام۔"

(الحکم ۲۴ جنوری ۱۹۰۱ء)

وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی مت بنیں

دیر سے تحریک جدید کا وعدہ کرنے والوں کو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا انتباہ

جو لوگ آخری تاریخ کا انتظار کرتے رہتے ہیں وہ بعض دفعہ اپنی غفلت کی وجہ سے آخری تاریخ کو بھی وعدہ پیش نہیں کر سکتے ہیں۔ اور ان کا وعدہ ہمارے پاس اس وقت پہنچتا ہے۔ جب کہ اسے قبول نہیں کیا جا سکتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جنت میں جانے والا آخری شخص وہ ہوگا۔ جو دوزخ میں سے سب سے آخر میں نکلے گا۔ پس اگر تم بھی وعدہ کرنے والوں میں آخری آدمی بنتے ہو۔ تو یہ تمہارے لئے کوئی خوشی کا مقام نہیں ہو سکتا۔ تمہیں کوشش کرنی چاہیئے کہ تم نیکی میں سب سے پہلے حصہ لینے والے بنو۔ اور اگر تم کسی وجہ سے پہلے حصہ لینے والوں میں نہیں آ سکتے۔ تو کوشش کرو کہ درمیانی درجہ تمہیں میسر آجائے۔ اگر تم درمیان میں بھی شامل نہیں ہو سکے تو اس کے بعد جس قدر جلد نیکی میں حصہ لے سکو لے لو اور کم سے کم تم یہ کوشش کرو۔ کہ تم آخری آدمی مت بنو۔

(ارشاد سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

(نائب وکیل المال تحریک جدید)

درخواست دعائے مغفرت:۔ خاکسار کی ہمشیرہ چند روز بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۴ کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہمشیرہ کو جنت نصیب کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(خاکسار چوہدری بشیر احمد کلرک الفضل۔ لاہور)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کا انتخاب

مجالس خدام الاحمدیہ کے انتخابات ہر سال دسمبر کے پہلے ہفتہ میں ہوا کرتے ہیں۔ اس سال بعض ناگزیر مصروفیتوں کی وجہ سے یہ انتخابات وقت مقررہ پر نہیں کرائے جا سکے۔ صدر محترم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان کی ہدایت کے مطابق اب ماہ جنوری ۱۹۴۹ء میں یہ انتخاب ہوں گے۔ انتخاب کے متعلق مندرجہ ذیل امور کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ یہ انتخابات ماہ جنوری ۴۹ء میں ختم ہو جانے ضروری ہیں۔ کیونکہ ۲ فروری ۴۹ء سے مجلس کا نیا سال شروع ہو جائیگا

۲۔ انتخاب صرف قائد کا ہوگا۔ اگر مجلس میں قیادت کے علاوہ زعامتیں بھی ہیں۔ تو زعماء کا بھی انتخاب ہوگا۔

۳۔ قائد کی مجلس عاملہ اور زعیم کی مجلس عاملہ کے بقیہ عہدیداران کا تقرر منتخب شدہ قائد یا زعیم بذریعہ نامزدگی کریں گے۔

۴۔ یہ انتخاب مقامی جماعت کے کسی عہدیدار کی صدارت میں ہوگا۔ صدر اجلاس انتخاب اپنی رپورٹ مقامی جماعت کے امیر یا پریزیڈنٹ کو دے گا۔ جو اپنی رپورٹ کے ساتھ بصیغہ راز صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ عقب میکلوڈ روڈ لاہور کو بھجوائیں گے۔

۵۔ انتخابات میں جنبہ داری سے کام لینا بہت معیوب ہے۔ اسی لئے کسی کے حق میں یا اس کے خلاف پروپیگنڈا نہ کیا جائے بلکہ اس خدمت کا مستحق ہو۔ صرف اس کو منتخب کیا جائے۔

۶۔ منتخب شدہ قائد کا مکمل پتہ آنا ضروری ہے۔

۷۔ نئے انتخاب کی منظوری کی اطلاع تک سابق قائد اور ان کی مجلس عاملہ ہی کام کریں گے۔

۸۔ زعماء کا انتخاب قائد کی صدارت میں ہو سکتا ہے۔ اور انتخاب کی رپورٹ قائد مقامی براہ راست صدر مجلس کو بھجوائیگا

۹۔ ہندوستان کی مجالس نئے انتخاب کی اطلاع صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہندوستان کو قادیان کے پتہ پر روانہ کریں۔

(مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان)

بعث بعد الموت اور عہد نامہ قدیم

(از مکرم مولوی عبد الخالق صاحب ٹو مسلم معلم الواقفین)

سکندر اعظم کے متعلق بعض اشخاص بیان کرتے ہیں کہ جب اس کا باپ فیلقوس فتوحات پر فتوحات حاصل کرنے لگا تو سکندر اپنے دوستوں سے کہتا کہ میرا باپ میرے لئے کونسا علاقہ فتح کرنے کے لئے چھوڑے گا۔

یہ روایت خواہ سچ ہے یا جھوٹ احمدی جماعت اور دیگر علماء اور صاحب قلم اصحاب ضرور خیال کرتے ہیں کہ حضرت اقدس سیدنا و امامنا امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی تصنیف لطیف تفسیر کبیر رقم فرما کر قرآن مجید اور بائبل سے متعلقہ مذاہب پر ایسی روشنی ڈالی ہے کہ اس کے بعد اب ان مذاہب کے متعلق کوئی ایسی بات نہیں لکھی جا سکتی جو نئی ہو بالفاظ کے ہیر پھیر اور جوڑ توڑ کے سوا مضمون وہی ہوگا جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ تحریر فرما چکے ہیں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان مذاہب کے متعلق تائیدی یا تنقیدی رنگ میں ایک شمع روشن فرمائی۔ مگر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نظیر ہیں اس شمع کو آفتاب بنا کر آسمان علوم پر کھڑا کر دیا۔

بعث بعد الموت کے متعلق عہد قدیم کی تعلیم پر حضور نے تفسیر کبیر میں حضرت موسیٰ کے حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے چند حوالجات تحریر فرمائے ہیں ان سے استفادہ کرتے ہوئے خاکسار یہاں بعض اور شواہد پیش کرتا ہے۔

یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حضرت موسیٰؑ سے پہلے فراعنہ مصر نے بنی اسرائیل کی وہی حالت بنا دی ہوئی تھی جو آج اس زمانہ میں ہندوستان کے قدیم باشندوں کی آریہ لوگوں نے بنا رکھی ہے جس طرح ہندوستان میں قدیم باشندگان مثل قوم چمار و مصلی وغیرہ سے اکابر لوگ بیگار کا کام لیتے تھے۔ اسی طرح اس زمانہ میں بنی اسرائیل سے فراعنہ و اکابرین مصر بیگار کا کام لیا کرتے تھے۔ چنانچہ توریت کتاب خروج ۱۱/۱ تا ۱۴ میں ہے:۔

"...... اس لئے انہوں نے ان پر بیگار لینے والے مقرر کئے۔ جنہوں نے سخت کام کر کے ان کو ستایا ...... اور انہوں نے سخت محنت سے گارا اینٹ بنوا بنوا کر اور کھیت میں ہر قسم کی محنت لے لے کر ان کی زندگی تلخ کر دی۔ ان کی سب خدمتیں جو وہ ان سے کراتے تھے تشدد کی تھیں۔"

راقم مضمون ہذا نے زمانہ مسیحیت میں خود دیکھا کہ اسی قسم کی بیگار اقوام مذکورہ بالا ہندوستان میں لی جاتی تھی جہاں کسی گاؤں میں بڑے زمیندار کو مکان بنوانا ہوتا تو بلا معاوضہ ان اقوام کے اشخاص سے اینٹ گارا بنوایا جاتا۔ زمیندار کے کھیتوں میں ہر قسم کی محنت ان اقوام سے لی جاتی اور برائے نام بالکل معمولی اجرت دیدی جاتی۔ اور بعض جگہ تو معمولی مزدوری سے بھی جواب دیا جاتا تھا۔

خاکسار نے دوران تبلیغ مسیحیت ان اقوام کے سربرآوردہ اشخاص سے دریافت کیا کہ تمہارے خیال میں اس زندگی کے بعد کوئی اور زندگی بھی ہو سکتی ہے۔ تو وہ اس کا جواب بہت ہی سخت انکار میں دیتے اور بالعموم کہتے کہ اس زندگی کی کیا ضرورت ہے۔ یہاں ہی مال و دولت صحت اور عمر و اولاد خدا ہمیں دیوے ہمیں آخری زندگی کی کیا ضرورت ہے اور وہ ہے کہاں؟ خاکسار نے غور و خوض کے بعد معلوم کیا۔ کہ ان اقوام کا یہ خیال ان کی غربت و افلاس اور سخت محکومیت کی حالت کا نتیجہ تھا۔

انہی حالات اور خیالات کی وجہ سے حضرت موسیٰؑ کی کتب میں عام طور پر اخروی زندگی پر زور نہیں دیا گیا اور ہر نیکی کے عوض نعمائے دنیوی کو پیش کیا گیا ہے مثلاً ماں باپ کی عزت کرنے والے کو درازی عمر ملے گی۔ خروج ۱۲/۲۰۔ تمام احکام مندرجہ کتب توریت پر عمل کرنے کا نتیجہ یہی ہوگا۔ کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو تیرے کاروبار اور مال و اولاد اور چوپاؤں کے بچوں اور زمین کی پیداوار کے لحاظ سے تیری بھلائی کی خاطر تجھ کو برومند کرے گا۔

(خروج ۹/۳۰ و ۱ سلاطین ۲/۳)

جس طرح ہندوستان کی قدیم اقوام افلاس و محکومیت کی وجہ سے اسی عالم فانی کی نعمتوں پر نظر رکھتے ہوئے عالم جاودانی کے خیال تک کو دل میں لانے سے کراہت کرتی تھیں۔ بالکل اسی طرح انہی وجوہات کے باعث بنی اسرائیل موت کے بعد کسی اور عالم کے تصور تک کے خواہاں نہیں تھے اسی لئے کتب توراۃ میں کھلے طور پر کسی آنے والے جہان کا خیال ظاہر نہیں کیا گیا۔

مگر بائیبل توریت کے بعض فقرات سے کچھ دھندلی سی روشنی مرنے کے بعد کی حالت کے متعلق ناظرین کو ضرور دکھائی دیتی ہے۔

موت کے بعد آنے والے جہان کے تفصیلی ذکر کا نہ ہونا مذکورہ بالا وجوہات کے علاوہ ایک اور سبب بھی اپنے اندر رکھتا ہے اور وہ اس وقت کی زبان مروجہ بنی اسرائیل سے متعلق ہے۔ مطلب یہ کہ جس طرح بعض معاملات کے لئے مثلاً شمار اعداد عبرانی میں ایک بہت محدود حد تک معین تھا۔ یا جس طرح اس وقت کی عبرانی مروجہ میں نکاح و عقد کے لئے کوئی لفظ نہ تھا۔ صرف "جورو ہوئی" "جورو بنی" ہی کے الفاظ لکھ کر نکاح کا مطلب لیا جاتا تھا۔ اسی طرح آنے والے جہان کے لئے کوئی خاص الفاظ مروج نہ تھے۔ موسیٰ کی کتب میں سے استثناء میں یہ الفاظ مستعمل ہوئے ہیں "دیکھ تو اپنے باپ دادا کے ساتھ سو جائے گا۔" (استثناء ۱۶/۳۱)

علمائے یورپ و بعض اکابر یہود کا خیال ہے کہ جس طرح "جورو ہوئی - جورو بنی" سے مطلب نکاح ظاہر ہو جاتا ہے۔ اسی طرح اپنے لوگوں میں ملنے یا اپنے لوگوں کے ساتھ سونے کا مطلب یہ ہے کہ جس طرح اس عالم محسوسات میں سونے کے بعد ہر انسان بیدار ہوتا ہے اسی طرح اس خواب کے بعد بھی انسان کسی وقت تمام ایسے لوگوں کے ساتھ جاگے گا۔ مگر صدوقی علماء نے یہ اعتراض کیا ہے (صدوقی فرقہ یہود جو منکر قیامت تھا) کہ ایسے تمام حوالہ جات دراصل عزرا نبی نے وضع کئے ہیں جیسے ۱ سلاطین ۱۰/۲ و ۴۳/۱۱ وغیرہ موسیٰ کے وقت اس قسم کے کوئی خیالات متعلقہ قیامت مروج نہ تھے۔ مگر یہ صدوقیانہ اعتراض درست نہیں ہے۔ کیونکہ تفسیر کبیر میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جو پہلا حوالہ استثناء ۵۰/۳۲ درج فرمایا ہے اس آیت کا ایک حصہ یہ ہے۔ "وفات پا کر اپنے لوگوں میں شامل ہو جا" ۔ اب وفات پا کر اپنے لوگوں میں شامل ہو جانے سے کم از کم اسقدر نتیجہ تو یقیناً نکلتا ہے کہ وفات کے بعد ایک اور عالم بھی ضرور ہے جہاں وفات یافتہ اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ خواہ پھر زندہ ہو کر قیامت کا ثبوت نہ ملے۔ دوسرا امر یہ ہے کہ آخر عزرا نبی تھے جامع توراۃ تھے۔ علمائے یہود بالخصوص صدوقی فرقہ کے علماء ہمیشہ سے دنیوی سیاست کے دلدادہ اور بعض یسوع مسیح کے وقت میں ہیرودیوں کے ساتھی تھے۔ ربا عزرا نبی کے اقوال ان پر بھی فضیلت نہیں رکھتے اور عزرا نبی نے اس بارہ میں ایک اور تفصیل بھی فرمائی ہے

کتاب سموئیل نبی ۱ باب ۲۸ میں ایک واقعہ لکھا ہے کہ ساؤل بادشاہ آخری جنگ میں مخالفین کفار سے تنگ ہو کر ایک عورت کے پاس گیا جس کا آشنا بائیکل ایک جن تھا۔ اور اس سے فال کھلوانے کے لئے التجا کی اس عورت نے فال کھول کر معلوم کر لیا کہ سائل خود ساؤل بادشاہ ہے۔ اور اس عورت نے غیب کا حال معلوم کرنے کے لئے سموئیل نبی کی روح کو بلوایا۔ اور ساؤل نے سموئیل کے جبہ اور لباس و اطوار سے معلوم کر لیا کہ سموئیل نبی ہے۔ تب سموئیل کی روح نے ساؤل کو جنگ کے نتیجہ سے آگاہ کیا جو صحیح ثابت ہوا۔ پھر آیت ۱۹ میں ہے۔ "سموئیل وفات یافتہ نے ساؤل زندہ سے کہا۔ یا سوائے اس کے خداوند تیرے ساتھ اسرائیلیوں کو بھی فلسطیوں کے ہاتھ میں کر دے گا۔ اور کل تو اور تیرے بیٹے میرے ساتھ ہوں گے" (۱ سموئیل ۱۹/۲۸)

چنانچہ بمطابق قول سموئیل اگلے دن ساؤل مع بیٹوں کے قتل ہوا۔ اس سے صاف ثابت ہوا کہ مرنے کے بعد ایک اور عالم ہے۔ اور وہاں انسان زندہ رہتا ہے۔

یہ بات بالکل صحیح ہے کہ جس طرح عزرا نبی نے بعض کتب عہد عتیق کے آخر میں متعدد آیات و ابواب بطور ضمیمہ تحریر کی ہوئی ہیں۔ اسی طرح توریت کتاب استثناء کے آخری ضمیمہ میں عزرا نبی نے الہاماً ایک بات یہ لکھی ہے کہ "آج تک موسیٰؑ کی مانند کوئی نبی بنی اسرائیل میں مبعوث نہیں ہوا۔ جس سے خداوند نے روبرو باتیں کی ہوں۔" (استثناء ۱۰/۳۴)

اور بموجب استثناء ۱۸/۱۵ موسیٰ کی مانند نہ تو عزرا نبی سے پہلے کوئی نبی مبعوث ہوا اور نہ بعد میں ہوا اسرائیل میں موسیٰؑ کی مانند کوئی نبی برپا ہوا۔ مگر حضرت نبی عربی محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم۔ پس اس مسئلہ بعث بعد الموت کی صحیح تشریح و تفصیل بھی موسیٰ کی مانند دوسرے نبی اعظم شارح اسلام کی تعلیم میں ملتی ہے (اگرچہ عہد جدید میں بھی یہ تعلیم بصورت نامکمل موجود ہے) مگر تو بھی موسیٰ کے بعد بعض اسرائیلی انبیاء نے ایسے زمانہ میں جبکہ بنی اسرائیل کی دنیوی حالت بہت کچھ اعلیٰ ہو چکی تھی۔ اور ان میں سلطنت بھی آ چکی ہوئی تھی۔ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے بعث بعد الموت کے متعلق مسائل لکھے ہیں۔ اور ان میں سے چند شواہد ذیل میں تحریر کئے جاتے ہیں۔

(۱) اپنے لوگوں میں سو گیا یا جا ملا

سلاطین ۱ ۲/۱۰ و ۴۳/۱۱ و ۳۱/۲۲ و ۱۲/۲۸

(۲) اپنے باپ دادا کے گروہ میں جا ملے گا۔ زبور ۱۹/۴۹ نیز ۱۴/۱۷۔ لفظ پاتال جو اصل زبان میں جہنم یا برزخ کے معنی دیتا ہے۔

(۳) زبور ۱۲/۶۲ اعمال کا بدلہ اور جزا کی آیات سے اگلے جہان میں ثابت ہے۔ دیکھو زبور ۲۴/۷۳ زبور ۲۴/۷۳ مجھے جلال میں قبول فرمائے گا۔

(۴) زبور ۸۸/۱۰-۱۲ الفاظ جہنم خاموشی کی سرزمین

(۵) زبور ۹۰/۳ انسان کو خاک میں ملا کر کہتا ہے۔ میری طرف لوٹ آ۔ کتب مزامیر کی فضیلت

(۶) توریت کے بعد کتاب مدراش میں دیکھیں لکھا ہے کہ یہود کا عقیدہ ہے جس طرح موسیٰ نے پانچ کتب توراۃ دی ہے۔ داؤد نے پانچ کتب مزامیر دی ہیں۔ (خواہ زبور ۱۳۷ و ۱۲۶ کا مصنف کوئی ہو۔ راقم) حزقی ایل باب ۳۳ آیت ایک تا آخر اگلی زندگی کے متعلق ہے بخوف طوالت نقل نہیں کیا گیا۔

(۷) بالخصوص آیت ۳۲ نبی کی پیشگوئی دربارہ اخروی فیصلہ زندگی حزقی ایل باب ۳۷ تمثیلی رنگ میں بعث بعد الموت کی تفصیل و تشریح۔

الغرض یہ امر درست ہے کہ کتب بائیبل میں بھی بعث بعد الموت کا ذکر موجود ہے۔ مگر حقیقی تشریح موسیٰؑ کی مانند نبی اکرمؐ کی شریعت کاملہ میں ہے۔

ولادت

مورخہ ۹ جنوری کو بفضلہ تعالیٰ بچہ ہوئی ... مکرم میرے مولوی غلام باری صاحب واقف زندگی کے ہاں لڑکی تولد ہوئی احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو درازی عمر خادم دین اور والدین کے لئے راحت قلب بنائے

خاکسار سردار محمد کاتب الفضل

فلسطین کے متعلق ایک اہم کانفرنس

دمشق ۱۰ جنوری۔ امید ہے عنقریب شرق اردن اور دیگر عرب ممالک میں سمجھوتہ کرانے کی غرض سے ایک عام کانفرنس طلب کی جائے گی۔ دمشق کے سیاسی حلقوں کا کہنا ہے اس کانفرنس میں تمام عرب ممالک کے لیڈر اور سیاستدان اور دیگر اکابر شرکت کریں گے اور مسئلہ فلسطین کے متعلق نہایت اہم فیصلے کئے جائینگے۔ یعنی لیڈروں کی کوششوں کے نتیجہ میں اس کانفرنس کا انعقاد عمل میں لایا جا رہا ہے۔ (اسٹار)

انڈونیشیا کو جان بوجھ کر اشتراکی حلقۂ اثر میں دھکیلا جا رہا ہے

عراقی اخبارات کا تبصرہ

بغداد ۱۰ جنوری۔ یہاں عراقی باشندے انڈونیشیا میں ولندیزیوں کی فوجی کارروائی پر بہت تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ لندن کے اعلیٰ پایہ کے اخبار "صوت الاھالی" نے اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں لکھا ہے ولندیزیوں کے سامراجی اور حقارت آمیز حملے سے دنیا کو بہت تعجب ہوا۔ یہ حملہ نازیوں کے حملے کی طرح بہت سرعت کے ساتھ کیا گیا اور اس کا آغاز یوں ہوا کہ جمہوریہ کے صدر اور اس کے لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اس جارحانہ کارروائی سے تمام دنیا میں ہیجان کا پھیلنا ایک طبعی امر تھا کیونکہ جارحانہ کارروائی بذات خود اقوام متحدہ کے خلاف ہے۔

انڈونیشیا کے باشندوں کو اس جدوجہد میں دنیا بھر کی ہمدردی حاصل ہے۔ ہندوستان کے وزیراعظم نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان اس کارروائی میں محض تماشائی نہیں رہے گا۔

ہمیں اس بات میں بالکل شبہ نہیں ہے کہ انڈونیشیا کے لوگ سامراجی طاقتوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھیں گے۔

بغداد کے ایک اور اخبار "لواء الاستقلال" نے جو کہ استقلال پارٹی کا سرکاری ترجمان ہے لکھا ہے۔ سامراجی ولندیزیوں نے اس انڈونیشیا پر حملہ کیا ہے۔ جس کو وہ جاپانی حملے کے خلاف نہ بچا سکے تھے۔ آج وہ خود حملہ کر کے انڈونیشیا کے باشندوں کو اشتراکیت کی طرف مائل ہو جانے کی ترغیب دے رہے ہیں۔

بغداد کے ایک اور روزنامے "صوت الاحرار" نے لکھا ہے انڈونیشیا کی مصیبت انسانیت کی مصیبت ہے۔ یہ مصیبت اس قوم پر آئی ہے۔ جو بیرونی حکمرانی سے آزاد ہونا چاہتی ہے۔ اس قوم نے اپنے مقصد کو حاصل کرنے میں بہت طویل عرصے سے جدوجہد شروع کر رکھی ہے اور بہت سی تکالیف برداشت کی ہیں۔ (اسٹار)

دمشق ۱۰ جنوری اس سال کے بجٹ کے متعلق کافی غور و خوض کرنے کے بعد وزارت مالیات اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ بجٹ کو ۰۰۰۰۰۰ ۱۶ شامی پونڈ سے کم کر کے ۰۰۰۰۰۰ ۱۲ شامی پونڈ کر دیا جائے۔ (اسٹار)

پاکستان کی نئی ہوائی سروس

بغداد ۱۰ جنوری۔ عراق کی حکومت نے پاکستان کی ہوائی کمپنیوں کو عراق کے علاقے میں ہوائی سروس جاری کرنے کی اجازت دے دی ہے۔ اس ہوائی سروس کے ذریعے کراچی۔ طہران۔ بغداد استنبول دمشق اور قاہرہ کے درمیان ۱۰ دن کے بعد ہوائی جہاز آیا جایا کریں گے۔ ابھی تک حکومت پاکستان اور حکومت عراق کے درمیان ہوائی سمجھوتہ نہیں ہوا۔

(اسٹار)

یہودیوں کو غیر قانونی طور پر خوراک روانہ کرنے کے خلاف اقدام

بیروت ۱۰ جنوری۔ لبنان کے پبلک سیکورٹی کے محکمے نے یہودیوں کو غیر قانونی طور پر خوراک روانہ کرنے کے طریقے کو روکنے کے لئے اقدام مکمل کر لئے ہیں۔ یہودیوں کو چھوٹی چھوٹی کشتیوں کے ذریعے خوراک غیر قانونی طور پر روانہ کی جاتی ہے۔

(اسٹار)

بیرونی ممالک سے شام کے اقتصادی تعلقات

دمشق ۱۰ جنوری۔ شام کی وزارت اقتصادیات سے کہا گیا ہے کہ وہ شام اور دیگر ممالک کے درمیان معاہدوں کے متعلق ایک مفصل رپورٹ تیار کرے۔ تاکہ ان ممالک میں سے چند ایک کے ساتھ اقتصادی مذاکرات شروع کئے جائیں۔ اس ضمن میں اگلے ہفتے ایک پاکستانی وفد کے آنے کی توقع ہے یہ وفد دمشق میں اقتصادی مذاکرات کرے گا۔

(اسٹار)

جرمن کے قیمتی جنگلات ایندھن کی نذر

برلن ۱۰ جنوری۔ جرمنی کے جنگلات کی عمارتی لکڑی آج کل ایندھن کے طور پر استعمال کی جا رہی ہے۔ پچھلے تین سال میں لاکھوں کیوبک فٹ عمارتی لکڑی جو صنعتی کاموں کے لئے موزوں تھی۔ اس کو ایندھن کے طور پر جلایا جا چکا ہے۔ یہ اطلاع کل بائی زون کے حکام کی ایک رپورٹ میں دی گئی ہے جرمنوں نے ۰۰۰۰۰ ۳۶ درخت کاٹ ڈالے ہیں تاکہ اس مدت میں موسم سرما میں اپنے آپ کو سردی کی شدت سے محفوظ رکھ سکیں (اسٹار)

عراق میں آثار قدیمہ کے لئے کھدائی

بغداد ۱۰ جنوری۔ تاریخی شہر عبدو میں عراق کے آثار قدیمہ کے مشن نے کھدائی کرنے کے بعد بہت سے کتبوں کا انکشاف کیا ہے جو ۲۰۰۰ قبل مسیح کے زمانے سے متعلق ہیں۔ کتبوں کے علاوہ ایک انسانی کھوپڑی بھی ملی ہے۔ جو شفاف سنگ جراحت کی بنی ہوئی ہے۔ اس قسم کی کھوپڑیاں مصر میں پائی گئی تھیں عراق کے مرکز میں نفر کے شہر میں شکاگو یونیورسٹی کے آثار قدیمہ کے مشن نے اپنی موسمی کھدائی کا کام ختم کر لیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بہت سے اہم انکشافات کی توقع ہے (اسٹار)

فلسطین کے لئے عراقی عطیات

بغداد ۱۰ جنوری عراق کی حکومت نے فلسطین کے صحت عامہ کے اداروں کو ۱۷۵۰۰ لیرا عطا کیا ہے۔

پچھلے پارسل میں عراق نے جو رقم عرب لیگ کو چندے اور بیرونی ممالک میں بہبود پر صرف کی ہے اس کی مقدار ۱۲۲۸۵۷۱ پونڈ ہے (اسٹار)

پاکستان اور ہند میں تمام اختلافات ختم ہونے چاہئیں

گورنر جنرل ہندوستان راجگوپال اچاری کی اپیل

بمبئی ۱۱ جنوری۔ ہندوستان کے گورنر جنرل مسٹر سی راجگوپال اچاری نے آج بمبئی میں مسلمانوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ کشمیر میں خاتمہ جنگ کا اثر صرف اس ریاست میں ہی نہیں ہونا چاہیئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان و ہند کے درمیان تمام ختم ہو جائیں۔ راجہ جی نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ ہندوستان کو اپنا ملک اور دولت تصور کریں۔

مصری ہوائی فوج کی کارکردگی

قاہرہ ۱۰ جنوری وزارت جنگ کی طرف سے جو حالیہ کمیونک شائع ہوا ہے۔ اس میں ۲۲ دسمبر کے بعد سے فلسطین کی جنگ میں مصری ہوائی فوج کی کارکردگی پر تبصرہ کیا گیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ مصری ہوائی بیڑے کے دستوں نے رات کے وقت دشمن کے ہوائی مستقروں اور ان کے فوجی ٹھکانوں پر مسلسل حملے کئے۔ اور ان پر آگ لگانے والے اور دھماکے سے پھٹنے والے بم برسائے۔ قریباً سو ٹن کے وزنی آگ لگانے والے بم برسائے جا چکے ہیں اور ان بموں کی وجہ سے دشمن کے ہوائی مستقروں جہازوں کے ہینگروں اور عمارات کو شدید نقصان پہونچا۔ عام طور پر ان میں آگ لگتی ہوئی دیکھی گئی۔ ان حملوں کی وجہ سے صیہونیوں کو بہت نقصان پہونچا۔

بیان میں مزید بتایا گیا ہے۔ آج ہماری ہوائی فوج نے دشمن کی چوکیوں پر حملہ کیا اور بمباری اور مشین گنوں کے حملے سے بہت نقصان پہونچایا۔ کمیونک کے آخر میں کہا گیا کہ ہماری بری بحری اور ہوائی فوجوں نے گرین وچ کے ٹائم کے مطابق ۲ بجے دن حملہ کے بعد لڑائی بند کر دی ہے۔ لڑائی قائم مقام ثالث کے حکم کے بموجب بند کی گئی ہے۔ (اسٹار)

پاکستان اور عراق کے درمیان ہوائی معاہدہ

بغداد ۱۰ جنوری عراق اور مصر کے درمیان ہوائی معاہدہ طے کرنے کے لئے مذاکرات ہو رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اس قسم کا ایک ہوائی معاہدہ عنقریب پاکستان اور عراق کے درمیان بھی طے پا جائے گا۔ (اسٹار)

الحسینی الخطیب کراچی واپس آ رہے ہیں

کراچی ۱۰ جنوری۔ پاکستان میں مصر کے پہلے سفارتی نمائندے اور قائم مقام ناظم الامور السید الحسینی الخطیب ۱۹ جنوری کو بذریعہ ہوائی جہاز یہاں تشریف لا رہے ہیں۔ آپ محمد علی علویہ پاشا مصری سفیر برائے پاکستان کے تقرر سے قبل پاکستان میں مصری ناظم الامور تھے۔ ان کے ہمراہ مصری سفارت خانے کے فرسٹ سکرٹری محمد شامی بھی ہوں گے۔

الحسینی الخطیب مصر کے سفیر علویہ پاشا کے ہمراہ کراچی میں تقریباً دو ماہ تک رہیں گے اس کے بعد آپ پولینڈ روانہ ہو جائیں گے وہاں آپ کو مصری سفیر مقرر کیا گیا ہے۔ (اسٹار)

ہیگ ۱۰ جنوری ہالینڈ سے ایک طیارہ انڈونیشیا جا رہا تھا کہ اسے عرب فضائی مستقر ظہران پر روک لیا گیا ہے۔ پاکستان۔ ہندوستان۔ لنکا اور عراق پہلے ہی اپنے علاقوں سے ڈچ طیاروں کو گزرنے کی ممانعت کر چکے ہیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر کو لکھیں۔

شرق اردن میں برطانوی فوج کی ترسیل پر یہودیوں کا اضطراب

لندن ۱۰ جنوری۔ مصر میں یہودیوں نے پانچ برطانوی طیارے گرائے تھے۔ جس پر آج حکومت برطانیہ نے ایک اہم اعلان میں شدید احتجاج کیا ہے۔ وہ فلسطین و مصر میں یہود کی جارحانہ کارروائیوں پر سخت تشویش ظاہر کی ہے حکومت برطانیہ نے اپنی احتجاجی یادداشت لیک سکسیس میں اپنے برطانوی نمائندہ اور یہودی نمائندہ کے حوالہ کر دی ہے جنیفہ میں بھی برطانوی قونصل نے یہودی نمائندہ کو احتجاجی مراسلہ دیدیا ہے جسے حکومت اسرائیل کو آج بھیج دیا۔ دیا گیا فلسطین کے قائم مقام اتحادی ثالث ڈاکٹر بنچ کو بھی یادداشت بھیج دی گئی۔ لیک سکسیس میں یہودی نمائندہ نے اپنی حکومت کو برطانوی یادداشت بھیجنے سے انکار کر دیا ہے کیونکہ اس یادداشت میں نام نہاد مملکت یہود "اسرائیل" کو اس لئے خطاب نہیں کیا گیا۔ کیونکہ برطانیہ نے ابھی تک اس حکومت کا وجود تسلیم نہیں کیا ہے

کل برطانوی حکومت کی وزارت خارجہ نے شرق اردن کی بندرگاہ عقبہ میں فوج بھیجنے کے جس فیصلہ کا اعلان کیا ہے اس سے یہودی حلقوں میں سخت اضطراب پھیل گیا ہے۔ یہودیوں نے کہا ہے کہ اس کارروائی سے یہود اور عربوں میں مصالحت کی تمام کوششوں پر پانی پھر جائے گا۔ ایک یہودی ترجمان نے بتایا کہ وہ اس مسئلہ کو حفاظتی کونسل میں پیش کرنے کے مسئلہ پر غور کر رہے ہیں۔ لیکن اس ترجمان نے یہ نہ بتایا کہ حفاظتی کونسل میں یہ مسئلہ پیش کرنے کی کیا صورت ہوگی۔ کیونکہ یہودی حکومت اسرائیل کو تو ادارہ اقوام کی رکنیت بھی حاصل نہیں ہے۔

عمان سے تہران میں موصولہ اطلاعات کے مطابق برطانیہ مملکت شرق اردن میں اپنی فضائی طاقت میں اضافہ کر رہا ہے برطانوی فضائیہ نے پٹرول اسلحہ اور بارودوں وغیرہ کے بارے میں تمام کوائف تیار کر لئے ہیں۔ برطانیہ کے فضائی یونٹ میں تیار کھڑے ہیں۔ گزشتہ چند ایام کے دوران کئی برطانوی بمباروں نے نکوسیا پر پرواز ہو کر بمباری کی مشق کی ہے۔ برطانوی وزارت فضائیہ کے پبلک انفرمیشن آفیسر نے بتایا ہے کہ قبرص میں مقامی فضائی قوت کی توسیع نہیں ہوگی۔ یہاں طیاروں کا ایک سکواڈرن پہلے سے ہی موجود ہے۔ اور طیاروں کی کئی منتقلیاں متوقع ہیں۔

بلوچستان میں دو ایوانوں پر مشتمل مجلس قانون ساز قائم کی جائے!

قاضی عیسیٰ اور سردار محمد خان جوگیزئی کا مشترکہ مطالبہ۔!

کراچی ۱۰ جنوری۔ بلوچستان کے شاہی جرگہ کے لیڈر اور پاکستان دستور ساز اسمبلی کے بلوچستانی نمائندہ سردار محمد خان جوگیزئی اور بلوچستان مسلم لیگ کے صدر قاضی محمد عیسیٰ نے ایک مشترکہ بیان میں یہ مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام اور سرداروں کی خواہشات و مطالبات کی تکمیل کے لئے دو ایوانوں پر مشتمل ایک مجلس قانون ساز قائم کی جائے۔ ایوان بالا سرداروں پر مشتمل ہو۔ اور ایوان زیریں میں بلوچستان کے منتخب نمائندہ ہوں۔ مشترکہ بیان میں اس امر کی پر زور تردید کی گئی ہے۔ کہ بلوچستان کے شاہی جرگہ اور مسلم لیگ کے درمیان کسی قسم کا کوئی اختلاف پایا جاتا ہے۔ اس بیان میں بلوچستان کے لئے قائم کردہ مشاورتی بورڈ کو بیکار اور فضول بیان کیا گیا ہے۔

بیان میں پاکستان کے لئے بلوچستانی عوام کی قربانیوں کا ذکر کرنے کے بعد صوبہ سے مبینہ ناانصافیوں کا گلہ بھی کیا ہے۔

محکمہ زراعت مغربی پنجاب کی رپورٹ

لاہور ۱۰ جنوری:۔ ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ محکمہ زراعت مغربی پنجاب کی رپورٹ بابت دسمبر ۱۹۴۸ء مظہر ہے۔ کہ گوجرانوالہ کے زراعتی سرکل میں ربیع کی فصلوں کی حالت معمول سے کچھ اچھی ہے۔ دسمبر کے پہلے ہفتے جو ہلکی بارش ہوئی تھی۔ وہ بہت مفید رہی گندم اور چنوں کی فصلیں خوب بڑھ رہی ہیں۔ تو ریا وہ کٹائی کے لئے تیار ہے۔ چارے کی حالت بھی اچھی ہے۔

گنا پیلنے کا کام ان دنوں زوروں پر ہے۔ پیداوار معمول سے ۲۰ فی صدی تک زیادہ ہونے کی توقع ہے۔ کپاس کی چنائی مکمل ہو چکی ہے۔

پیداوار معمول کا صرف ۲۵ سے ۴۰ فی صدی تک ہوگی محکمہ نے ربیع کی کاشت کے لئے ۳۰ ہزار ۸ من گندم اور ۴۰ ہزار من چنے فروخت کئے۔ اس کے علاوہ ۱۵ ہزار من گندم اور ۵ ہزار من چنے کا مزید ذخیرہ مہیا کیا گیا۔

اٹلی کے طول و عرض میں بیکاری کی لہر

روم ۹ جنوری:۔ حکومت اٹلی نے بیکاروں کو کام پر لگانے کیلئے تعمیرات عامہ کی جس سکیم کا اعلان کیا تھا۔ اس پر ابھی تک کوئی عملدرآمد نہیں ہوا۔ چنانچہ اس تساہل کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے عورتوں نے کل روم کے بازاروں اور گلیوں میں مظاہرے کئے۔

روم کے جنوب میں واقع شہروں اور دیہات میں ۲۴ گھنٹوں کیلئے عام ہڑتال ہوئی۔ جس کا مقصد زرعی رکنوں کی ناگفتہ بہ حالت کی طرف توجہ دلانا تھا۔

استصواب کے متعلق کشمیر کمیشن کی رپورٹ

بدھ کو حفاظتی کونسل میں پیش ہوگی

لیک سکسیس ۱۰ جنوری۔ اقوام متحدہ کے کشمیر کمیشن نے استصواب کشمیر کے متعلق جو رپورٹ مرتب کی ہے۔ حفاظتی کونسل میں وہ بدھ یا جمعرات کو زیر بحث لائی جائیں گی۔ کشمیر کمیشن کے فوجی مشیر سٹرڈلوی کل جموں پہنچ گئے وہ پاکستان اور ہندوستان کے فوجی حکام اعلیٰ سے ملاقاتیں کر چکے ہیں۔

پانچ لاکھ سے زائد مہاجرین کی واپسی ضروری ہے

شیخ عبداللہ کا اعتراف

جموں ۱۰ جنوری۔ جموں و کشمیر کے وزیر اعظم نے استصواب کشمیر کی تجاویز کے اس حصہ کی معقولیت کا اعتراف کیا ہے کہ ریاست میں آزاد استصواب سے پہلے ریاست سے گئے ہوئے پانچ لاکھ سے زائد مہاجرین کو ریاست میں واپس لانا اشد ضروری ہے تاکہ وہ اپنے اپنے گھروں میں پھر سے آباد کیا جا سکے۔ لیکن شیخ صاحب نے کہا کہ ان مہاجرین کو پھر سے آباد کرنے میں برسوں لگیں گے۔

پنجاب مسلم لیگ کی طرف سے حکومت آزاد کشمیر کو ہر ممکن امداد دینے کا عزم صمیم

غیر جانبدارانہ استصواب کیلئے تمام غیر ملکی فوجوں کے اخراج کا مطالبہ

لاہور ۱۰ جنوری۔ مغربی پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے آج ایک قرارداد میں حکومت آزاد کشمیر کو یقین دلایا ہے کہ مجوزہ استصواب اور مہاجرین کی از سر نو آبادی کے سلسلے میں صوبہ لیگ ہر امکانی امداد دے گی اور وہ اس سلسلہ میں حکومت آزاد کشمیر کو اپنے تمام وسائل مہیا کر دے گی۔

استصواب کشمیر کی تجاویز کے بارے میں مجلس عاملہ نے یہ رائے ظاہر کی ہے کہ آزاد اور غیر جانبدارانہ استصواب کیلئے غیر ملکی فوجوں کا اخراج ضروری ہے۔ قرارداد میں یہ یقین ظاہر کیا گیا ہے کہ اہل کشمیر [illegible] میں سے گزرنے کو تیار ہوں گے اور کشمیر بالآخر پاکستان میں ہی شامل ہوگا۔ اور دنیا کی کوئی طاقت دونوں کو علیحدہ نہیں رکھ سکے گی۔

کل صوبہ لیگ کی مجلس عاملہ نے فلسطین میں صیہونی عزائم کی مذمت کرتے ہوئے انہیں تمام عالم اسلام کے لئے شدید خطرہ ظاہر کیا تھا۔

اہالیان کشمیر پاکستان کے حق میں ووٹ دیں گے

مولانا نور المشائخ کا اظہار اطمینان

نوشہرہ ۱۰ جنوری۔ مولانا نور المشائخ ملا شور بازار نے آج نوشہرہ میں تقریر کرتے ہوئے یہ یقین ظاہر کیا کہ اہالیان کشمیر پاکستان سے الحاق کے حق میں ووٹ دیں گے۔ مولانا نے فرمایا کہ مرکزی لیگ انشاءاللہ مجاہدین کشمیر اسلامی ممالک کے سلسلہ کی اہم ترین کڑی ثابت ہوگی۔

اہالیان کشمیر اپنی قسمت پاکستان سے ہی وابستہ کریں گے

چوہدری غلام عباس کا اعلان

لاہور ۱۰ جنوری۔ کل جموں و کشمیر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے چوہدری غلام عباس کے اعزاز میں دعوت دی۔ اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے چوہدری غلام عباس نے اعلان کیا کہ اہل کشمیر اپنی قسمت کو پاکستان سے وابستہ کرنے کا قطعی فیصلہ کر چکے ہیں۔

چینی اشتراکیوں کی جنوب کی طرف پیشقدمی یقینی ہے

لندن ۱۰ جنوری۔ نانکنگ سے جو خبریں یہاں موصول ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ اشتراکیوں کی جنوب کی طرف پیشقدمی بالکل یقینی امر ہے معلوم ہوتا ہے کہ اشتراکی دریائے ینگسی کے شمالی ساحل پر شدید حملہ کرنے کی تیاریاں کر رہے ہیں دریا کے شمال میں قوم پرست فوجیں اب محض ان مقامات کی حفاظت کر رہی ہیں۔ جہاں سے دریا کو عبور کرنے کے امکانات ہو سکتے ہیں ورنہ وہ جنوب کی طرف ہٹ رہی ہیں۔

دریائے ینگسی میں نانکنگ سے بہت دور مغرب کے پہاڑوں کی برف کا پانی آتا ہے پہاڑی ندیاں اب منجمد ہو رہی ہیں۔ اور دریا کا پاٹ کم ہوتا جا رہا ہے۔ اس وجہ سے دریا کا عبور کرنا آسان ہو گیا ہے۔

مغربی یونین کی حفاظتی اسکیم

فرینک فرٹ ۱۰ جنوری۔ اسٹار کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ مغربی یونین کے دفاعی ماہرین کو توقع ہے کہ وہ مغرب کی بنیادی ارضی دفاعی لائن کے انتظامات مکمل کر لینگے۔ یہ دفاعی لائن رائن کے پاس سے مغربی دفاعی لائن کی جب یہ پہلی منزل مکمل ہو جائیگی تو دوسری دفاعی لائن مغربی جرمنی میں بنائی جائیگی۔ مغربی یونین کے دفاعی اسکیم بنانے والوں نے ہنگامی حالت کی اسکیم مکمل کر لی ہے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ اس سکیم کے باعث ابتدائی حملے کو مؤثر طریقے سے روکا جا سکیگا ہتھیار بنانے کی اسکیم کا بھی کافی حد تک فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور ہتھیار بنانے کا کام

سید عبداللہ بریلوی چل بسے

بمبئی ۱۰ جنوری، "بمبئی کرانیکل" کے مدیر سید عبداللہ بریلوی کل رات کے پونے ۱۰ بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے چل بسے آپ پر شدید نوعیت کے چار حملے ہوئے اور ڈاکٹروں کی سخت دوڑ دھوپ آپ کی جان بچانے میں ناکام رہی۔

سید عبداللہ بریلوی دو بجے بعد دوپہر تک بالکل تندرست تھے اور انہیں شام کو بمبئی کی اخبار نویس یونین کی ایک تقریب پر صدارت کے فرائض سرانجام دینے تھے۔ جس میں گورنر جنرل ہندوستان کو سپاسنامہ پیش کیا جانا تھا

بڑے بڑے ہندوستانی زعماء نے سید عبداللہ بریلوی کی وفات پر گہرے رنج اور انکے پسماندگان سے عمیق ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔

عراق کی طرف سے ولندیزیوں کی مذمت

بغداد ۱۰ جنوری۔ عراق کے ایوان نمائندگان نے اپنے حالیہ اجلاس میں ایک بہت سخت الفاظ پر مشتمل قرارداد منظور کی۔ قرارداد میں انڈونیشیا میں ولندیزی جارحانہ کارروائی کی مذمت کی گئی ہے

روس ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۳ء کے درمیان کب جنگ کریگا؟

جنگ کے امکانات پر سنڈے ایکسپریس کا تبصرہ

لندن ۹ جنوری۔ روس کے جٹ اور فضائی تحقیقات کا ایک ماہر لفٹیننٹ کرنل برلن کے روسی علاقے سے فرار ہو کر برطانیہ آگیا تھا۔ اس کا ایک مضمون "سنڈے ایکسپریس" میں شائع ہوا ہے اس مضمون میں اس کا کہنا ہے کہ روس پانچ سال کی مدت میں ایٹم بم نہیں بنا سکتا۔ اس نے استنباط کیا ہے کہ ۱۹۵۱ء اور ۱۹۵۳ء کے درمیان مارشل اسٹالن لڑائی کرنے کے لئے تیار ہو جائینگے۔

مضمون نگار نے کہا ہے کہ جس وقت روس جنگ کے لئے تیار ہو جائے گا۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ اس وقت جنگ شروع بھی کر دے گا۔

"سنڈے ایکسپریس" نے اپنے مقالہ افتتاحیہ میں کہا ہے کہ ہمارا یہ خیال ہے کہ جب روس ایٹم بم تیار کر لیگا تو وہ جنگ کا بھی اعلان کر دے گا۔ لیکن اخبار نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ ممکن ہے یہ کہنا غلط ثابت ہو۔ (اسٹار)

لنکا پارلیمنٹ میں زبان کی مشکلات

کولمبو ۱۰ جنوری۔ لنکا کی پارلیمان میں تامل زبان میں تقاریر کرنے میں سہولت پہنچانے کے لئے ایوان نمائندگان کے کمیٹیوں کے نائب صدر کے خالی عہدے پر ایک تامل ممبر کا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔

نائب صدر آسٹریلیا میں لنکا کے پہلے ہائی کمشنر مقرر ہو گئے ہیں۔ اور ان کی جگہ مسٹر ایچ ۔ الیس اسمٰعیل کو نائب صدر بنایا جائے گا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ان کا انتخاب اگلے ہفتے کر لیا جائے گا۔

یہ انتظام کیا گیا ہے کہ جس وقت پارلیمان میں تامل میں تقاریر ہوا کریں گی — تو ایوان کی صدارت نائب صدر کیا کریں گے۔ کیونکہ پارلیمنٹ کے اسپیکر اور نائب اسپیکر دونو سنہالی ہیں اور وہ تامل زبان کو نہیں سمجھ سکتے (اسٹار)

ڈی آنا کے ماہرین لنکا میں

کولمبو ۱۰ جنوری۔ لنکا کی حکومت محکمہ صحت میں خدمات سرانجام دینے کے لئے ڈی آنا کے ۱۵ طبی ماہرین کو بھرتی کرے گی۔ برطانیہ کے ایک ماہر کو اس کام کے لئے ملازم رکھا جائے گا۔ کہ وہ لنکا کے محکمہ طب کی دوبارہ تنظیم کے متعلق رپورٹ تیار کرے (اسٹار)

سماٹرا میں جمہوری گوریلوں نے تمام کارخانے اور کارآمد سامان تباہ کر دیا ہے

سماٹرا میں جنگ بند کرنے کے احکام ولندیزیوں کی چال

نئی دہلی ۱۰ جنوری۔ انڈونیشیا کے دہلی کے دفتر میں جو اطلاعات سماٹرا سے وصول ہوئی ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ جنوبی سماٹرا کے فوجی گورنر نے حکم دیا ہے کہ اس قسم کی تمام فیکٹریاں اور ضروری سامان تباہ کر دیا جائے۔ جس سے دشمن فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

تمام کے تمام مغربی سماٹرا میں جنگ جاری ہے اور خاص طور پر پدانگ کے علاقے میں جنگ گھمسان کی ہے پہاڑی علاقوں میں گوریلا دستے ولندیزیوں پر حملے کر رہے ہیں۔

تاپانولی اور مشرقی سماٹرا میں جمہوری فوجیں گھنے جنگلات کے علاقے میں داخل ہو گئی ہیں۔ جمہوری فوجیں تنجنگ پورہ میں ولندیزی فوجوں کو منتشر کرنے کے بعد میدان کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

مشرقی اور مرکزی جاوا کی تمام فیکٹریاں تباہ کر دی گئی ہیں۔ بگیلن جوگجاکارتا کی وادی سراد یو وادی سولو وادی کے تمام کھیت مکمل طور پر تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ سمرانگ اور لودجونگرو کی چوکیوں پر جمہوریوں نے ولندیزوں پر حملہ کیا۔ میدول میں شدید لڑائی ہوئی

تباہ کرنے کی پالیسی کا انتظام بہت اچھی طرح کر لیا گیا ہے۔ نجیب کے مقام پر حکومت کے تمام اسٹاک فیکٹریاں اور تیل صاف کرنے کے کارخانے تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ میکیلانگ بالکل تباہ ہو گیا ہے مشرقی جاوا میں کیدری، بنیتار، دیلنگی دمیت کے تمام کھیت تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ بہت سے مقامات کی شکر فیکٹریوں کو منہدم کر دیا گیا ہے۔ چین کے باشندوں یا انڈونیشیا کے باشندوں کی املاک کو تباہ نہیں کیا گیا۔

یوگ کے پاس جو باقی ماندہ ربڑ کے کھیت تھے۔ ان کو بھی تباہ کر دیا گیا ہے۔ گوریلا دستوں نے بندود تک کے مشرق اور شمال میں ریل گاڑیوں کی پٹڑیوں کو جگہ جگہ سے اکھیڑ دیا ہے۔ بہت سے پلوں کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ جمہوری ریڈیوں نے اعلان کیا ہے کہ جنوبی بورنیو میں نئی بغاوت شروع ہو گئی ہے اگوریلا قوموں کی امداد لئے لئے جاوا سے جمہوریہ کے جہاز لنگر انداز ہو گئے ہیں۔

سنگاپور کے سرکاری حلقے سماٹرا میں جنگ بند کر دینے کے احکام کو ولندیزیوں کی چال خیال کرتے ہیں تاکہ وہ انڈونیشیا میں لڑائی جاری رکھنے کے فعل کو پوشیدہ رکھ سکیں۔ (اسٹار)

ملایا کے جنگلی جانوروں اور چڑیا گھروں کا مقابلہ

سنگاپور ۱۰ جنوری۔ آجکل نیوزی لینڈ کے چڑیا گھر امریکہ کے حیوانات کے اداروں کے ساتھ مقابلہ کر رہے ہیں۔ تاکہ ملایا کے جنگلی جانوروں کی اقسام کو دوبارہ چڑیا گھروں میں مہیا کر لیا جائے۔ جو جنگ کے دوران میں مر گئے تھے۔

حال ہی میں امریکہ کو کثیر مقدار میں ہوائی جہازوں اور سمندری جہازوں کے ذریعہ سے جانور روانہ کئے گئے ہیں۔ سنگاپور سے جو جانور روانہ کئے جائینگے۔ ان کی قیمت ۳۳۰۰ روپے ہوگی ان جانوروں میں ملایا کے ریچھ اور بندر شامل ہیں یہ ہیں وہ قیمتیں جو آک لینڈ کا چڑیا گھر جانوروں کے لئے ادا کرتا ہے۔ ملایا کے ریچھوں کے جوڑے کی ۵۰۰ روپے۔ بادامی اور سفید رنگ کے جوڑے کی قیمت ایک ہزار روپے۔ سفید ہاتھوں کے بندروں کے جوڑے کی قیمت ۱۰۰ روپے (اسٹار)

فرانسیسی ثقافتی یونٹ کا افتتاح

چندر نگر ۱۰ جنوری۔ ہندوستان اور فرانس کے درمیان ثقافتی تعلقات پیدا کرنے کے لئے چندر نگر کے گورنمنٹ ہاؤس میں فرانسیسی سفارت خانے کی ایک ثقافتی یونٹ کا افتتاح کیا گیا ہے (اسٹار)

ایشیا ہی انڈونیشی مسئلہ کو خاطر خواہ طور پر حل کرنے پر قادر ہے

اقوام متحدہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے نمائندہ کا اعلان

کراچی ۱۰ جنوری اقوام متحدہ میں جمہوریہ انڈونیشیا کے مندوب ڈاکٹر سومیترو نے یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کے نامہ نگار کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ مسئلہ انڈونیشیا کے حل کا زیادہ تر انحصار ایشیا پر ہے۔ اور میرے یہاں مقیم ہونے کی غایت یہ ہے کہ انڈونیشیا کے متعلق نئی دہلی میں ہونیوالی ایشیائی کانفرنس میں شرکت کرنے والے مندوبوں کو انڈونیشیا میں موجودہ صورت حال سے آگاہ کیا جائے

ڈاکٹر سومیترو پرسوں صبح واشنگٹن سے کراچی پہنچے۔ ڈاکٹر صاحب بھی دہلی کانفرنس میں شرکت کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اجلاس کی تاریخ ۲۰ جنوری تک ملتوی ہو جانے کی وجہ سے انہوں نے اس ضمن میں ابھی تک کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا توقع ہے کہ آپ پاکستان ہندوستان۔ برما، لنکا، سیام اور فلپائن کے نمائندوں سے گفتگو کے بعد کوئی قطعی فیصلہ کر سکیں گے

کراچی کے بندروں کا معائنہ

کراچی ۱۰ جنوری پاکستان دستور ساز اسمبلی میں ۴ کانگرس پارٹی کے لیڈر مسٹر سری چند چھوٹیا اور کراچی کے منتظم مسٹر ہاشم رضا اور دوسرے حکام اعلیٰ نے کل کراچی کے بندروں کا معائنہ کیا۔